

شَهْرُ رَضَا الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

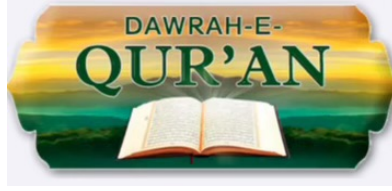
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 4

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا، وَأَسْبَغَ عَلَى الْخَلَائِقِ مِنْ نِعْمَتِهِ سِتْرًا، أَحَمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَأَشْكُرُهُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ
ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے، اور ہر ایک چیز کی تقدیر مقرر کی ہے، اور اپنی مخلوقات پر اپنی نعمتوں کا پردہ ڈالا ہوا ہے، میں اللہ سبحانہ کی حمد کرتی ہوں اور اس کا شکر ادا کرتی ہوں، اور اس کی طرف توبہ کرتی ہوں، اور اس سے بخشش طلب کرتی ہوں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ

ہرگز نہیں تم پاسکتے نیکی کو

حَتَّىٰ تَنْفِقُوا مِمَّا تَحِبُّونَ

یہاں تک کہ تم خرچ کرو اس میں سے جو تم پسند کرتے ہو

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

اور جو تم خرچ کرو گے کوئی چیز

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾

تو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (92)

تم نیکی (کی حقیقت) کو ہر گز نہیں پاسکتے جب تک کہ تم اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو جسے تم پسند کرتے ہو اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے یقیناً اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

الْبِرَّ

کامل نیکی

مِمَّا تُحِبُّونَ

جاہ و عزت

اولاد

جان و مال

تھوڑا خرچ کرنا یا زیادہ سب اللہ کے علم میں ہے

اس لیے معمولی چیز خرچ کرنے کو بھی عار نہ سمجھے

بشرطیکہ انسان ایمان اور اخلاص کے ساتھ خرچ کرے

نیکی میں کامل درجہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عزیز ترین چیز صرف کی جائے۔

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ ابو طلحہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی ہے
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ
اور مجھے اپنے سارے مال میں سے میری "بیرحاء" کی زمین سب سے زیادہ محبوب ہے اور میں اس کے ذریعے اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہوں،
تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ واہ! واہ! بیرحاء تو بڑا نفع بخش مال ہے، پھر انہوں نے وہ باغ لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

عمر رضی اللہ عنہ کی مثال

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! مجھے خیبر میں سے جو حصہ ملا ہے اس سے بڑھ کر نفیس مال مجھے آج تک حاصل نہیں ہوا، میں نے ارادہ کیا ہے کہ اسے صدقہ کر دوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اصل اپنے پاس رکھو اور اس کے پھل کو اللہ کے راستے میں تقسیم کر دو۔" چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے اسے وقف کر دیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (102)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق
ہے اور تمہیں ہر گز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

حَقَّ تَقَاتِهِ

اس کا ذکر کیا جائے

اس کو بھلایا نہ جائے

اس کا شکر بجالایا جائے

اس کی ناشکری نہ کی جائے

• اس کی اطاعت کی جائے

اس کی نافرمانی نہ کی جائے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھ

التغابن: 16

تقویٰ جنت میں داخلے کا سبب

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو اکثر کونسی چیز جنت میں
داخل کرتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اور اچھا اخلاق۔

[سنن الترمذی: 2004]

• وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

اس بات کی حرص رکھنی چاہیے کہ ہماری موت اسلام کی حالت میں
ہو، اللہ کی اطاعت میں ہو

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (104)
اور تم میں ضرور ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو (لوگوں کو) خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم
دے اور برائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ
اور ضرور ہو تم میں سے ایک گروہ (کے لوگ)

يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ
جو دعوت دیں طرف خیر کے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
اور جو روکیں برائی سے

وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
اور جو حکم دیں نیکی کا

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (104)
اور یہی لوگ ہیں وہ جو فلاح پانے والے ہیں

اس کام میں سب کو ایک دوسرے کا تعاون کرنا چاہیے

تاکہ سب مل کر اللہ کے دین کو آگے بڑھا سکیں

جو لوگ نہی عن المنکر نہ کریں تو وہ ایسے ہی ہیں جیسے وہ خود اس
برائی کا ارتکاب کر رہے ہیں

منکر سے نہ روکنے والے کی بات حقیر ہو جاتی
ہے اور اس کی بات مانی نہیں جاتی

منکر کو دیکھ کر اسے نہ روکنا غفلت اور اللہ سے
اعراض کی نشانی ہے

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (134)
وہ جو خوشحالی اور تنگ دستی میں (اللہ کی خاطر) خرچ کرتے ہیں، سخت غصے کو
ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ (ایسے)
محسنوں سے محبت کرتا ہے۔

اہل جنت کی صفات

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ

وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ

پہلی صفت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

خوش حالی اور تنگ دستی ہر حالت میں وہ اپنی استطاعت کے
مطابق خرچ کرتے رہتے ہیں

دوسری صفت

وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ

غصہ سے مغلوب ہونے کے بجائے اس پر قابو پا لیتے ہیں

غصہ روکنا جنت میں داخلے کا ذریعہ ہے

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا ایسے عمل کی طرف میری راہ نمائی کریں جو
مجھے جنت میں داخل کر دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کرو، تمہارے لئے
جنت ہے۔

تیسری صفت

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ

لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں

غصہ پی جانے کا لازمی تقاضا

♦ اللہ تعالیٰ معاف کر دینے سے بندے کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے

♦ ظلم کرنے والوں کو معاف کرتے ہیں اور جتاتے بھی نہیں

اللہ محسنین سے محبت رکھتا ہے

معاف کرنا احسان کا درجہ ہے

افضل ترین عمل ہے

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں، پھر میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے ملاقات کی، پس میں نے آپ ﷺ کے ہاتھ کو تھام لیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بہترین اعمال کے بارے میں بتائیے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! جو تجھے کاٹے تو اسے ملا دے اور جو تجھے محروم رکھے تو اس کو دے

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَىٰ كُمْ فَأَتَابَكُمْ غَمًّا
بِغَمٍّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (153)
جب تم چڑھتے جا رہے تھے اور کسی ایک کو بھی مڑ کر نہ دیکھتے تھے حالانکہ رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے
پکار رہے تھے تو اس (اللہ) نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ تم اس پر رنج نہ کرو جو تم سے چھن گیا اور نہ اس
مصیبت پر جو تمہیں آپہنچی۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

اللہ چاہتا ہے کہ بندہ غم نہ کرے

اس لیے اس نے غم پر غم دیے تاکہ غم آسان ہو جائیں

غم کیوں نہیں کرنے چاہیے؟

انسان بہت سے مفید کاموں سے رک جاتا ہے

• کیونکہ غم انسان کے لئے تنگی اور گھٹن پیدا کرتا ہے

• کبھی انسان کے اندر نفسیاتی الجھنیں آ جاتیں ہیں

اگر انسان کا سینہ کھلا ہو گا اور اس کے نفس میں فراخی ہو گی تو وہ راحت
پالے گا اور سمجھنے اور سمجھانے کے قابل ہو جائے گا۔

ہم و غم سے پناہ مانگنا



غم و حزن سے بچنے کی جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَلْهَمِّ
وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ
الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں فکر و غم، عاجزی و سستی، بزدلی و بخل، قرض
کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں

(صحیح البخاری، کتاب الدعوات: 6369)



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (200)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور مقابلے میں مضبوط رہو
اور ڈرتے رہو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

صبر

اصْبِرُوا وَصَابِرُوا

تکلیفوں کو برداشت کر کے

اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں استقامت

تقدیر کے فیصلوں پر راضی ہو کر

گناہوں کے لئے اپنی خواہشات کو دبا کر

سرحدوں کی حفاظت

وَرَابِطُوا

نظریاتی سرحدیں

جغرافیائی سرحدیں

یعنی دین کے بنیادی عقائد کی حفاظت

صبر اور تقویٰ ایک دوسرے کو لازم و ملزوم ہیں

سُورَةُ النِّسَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

اے لوگو ڈرو اپنے رب سے

الَّذِي

وہ جس نے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

اور اس نے پیدا کی اس سے بیوی اس کی

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

پیدا کیا تمہیں ایک جان سے

وَبَثَّ مِنْهَا

اور اس نے پھیلا دیئے ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

مرد بہت سے اور عورتیں

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ

اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اس کے واسطے سے اور رشتوں کو (کاٹنے سے)

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ①

بے شک اللہ ہے تم پر نگران

وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا
فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا (4)

اور عورتوں کو (نکاح کے وقت) ان کے مہر خوش دلی سے دیا کرو۔ پھر اگر وہ خود
اپنی خوشی سے کوئی چیز تمہارے لیے (مہر میں سے) چھوڑ دیں تو اسے خوش گواری
اور مزے سے کھاؤ۔

عورت کے حق مہر کا وجوب

• جاہلیت میں عورتوں کا مہر لوگ خود لے لیتے اور انھیں کچھ بھی نہیں دیتے تھے،
اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا
اور حکم دیا کہ عورتوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دو

عورت اگر خوشی سے مہر معاف کر دے تو جائز ہے

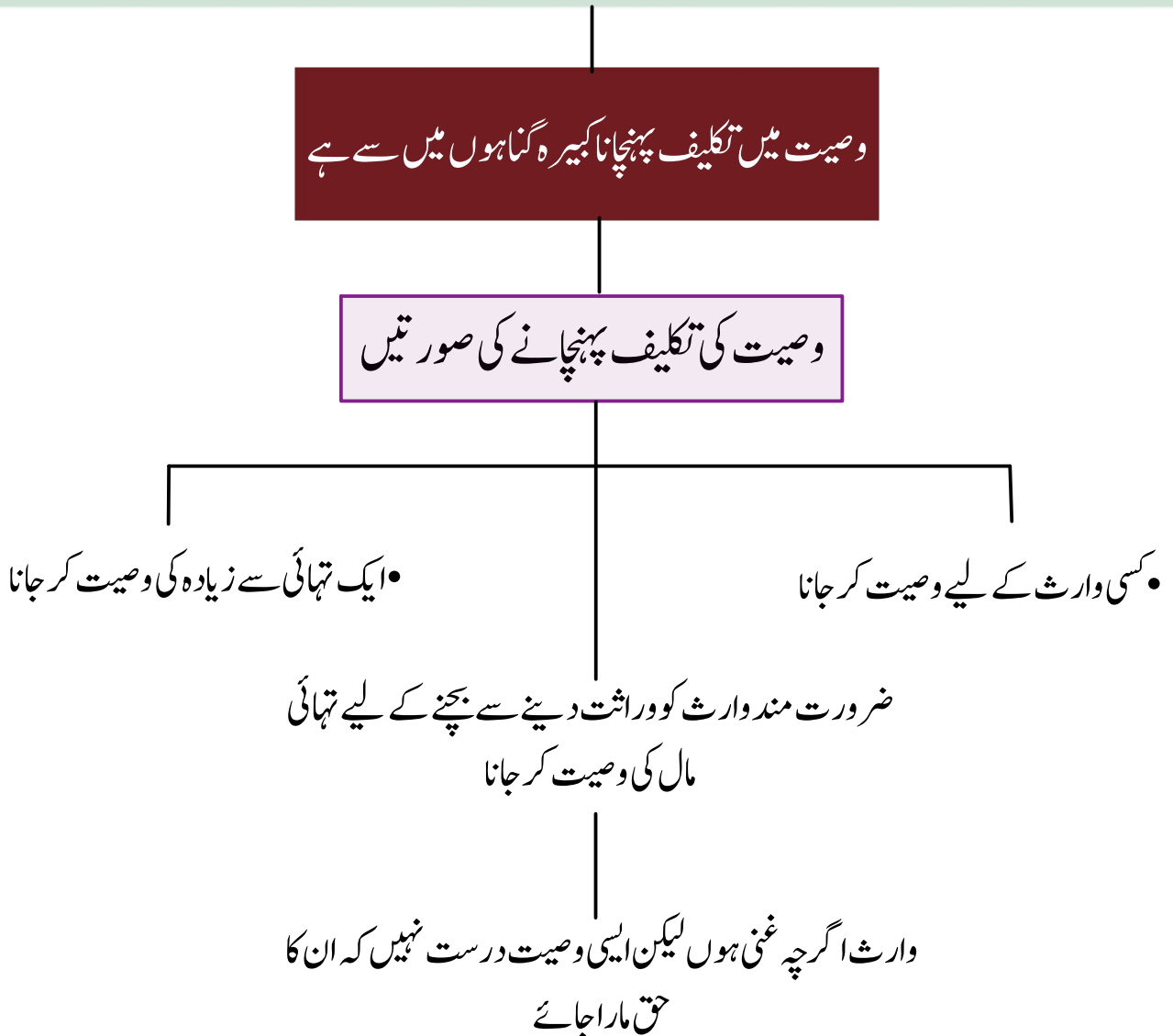
• اسی طرح اگر دھوکا دے کر مہر معاف کروالے،
پھر طلاق دے دے تو وہ بھی جائز نہیں ہوگا، بلکہ مہر
دینا پڑے گا، کیونکہ وہ خوش دلی کے خلاف ہے۔

• لیکن اگر عورت شوہر کی بد اخلاقی یا برے برتاؤ کی
وجہ سے معاف کرے اور شوہر قبول کرے تو یہ
اس آیت کے خلاف ہے

نبی ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا نکاح کر خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی دے کر

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوَصِّينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (12)

اور اگر تمہاری بیویاں صاحب اولاد نہ ہوں تو ان کے ترکے میں تمہارے لیے آدھا حصہ ہوگا، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے ان کے ترکے میں سے چوتھا حصہ ہوگا وصیت پوری کرنے کے بعد جو وہ کر جائیں یا ادائیگی قرض کے بعد۔ اور اگر تم صاحب اولاد نہ ہو تو ان (بیویوں) کے لیے اس میں سے جو تم نے چھوڑا چوتھا حصہ ہوگا۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے ترکے میں سے آٹھواں حصہ ہوگا وصیت پوری کرنے کے بعد جو وصیت تم کر جاؤ یا قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کا ورثہ لیا جا رہا ہو بے اولاد ہو اور اس کے ماں باپ بھی نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی اور ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا۔ پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب (ترکے کے) ایک تہائی میں شریک ہوں گے، (یہ سب تقسیم) وصیت پوری کرنے کے بعد جس کی وصیت کی جائے یا قرض کی ادائیگی کے بعد (کسی کو) نقصان دیئے بغیر (کی جائے گی)، یہ اللہ کی طرف سے ایک وصیت ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بہت بردبار ہے۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ
مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا (19)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم زبردستی (بیوہ) عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ ہی
انہیں (ناپسند ہونے کے باوجود) اس لیے روک رکھو کہ تم نے انہیں جو (مہر) دیا ہے اس کا کچھ حصہ واپس لے لو مگر
یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ اور ان کے ساتھ بھلے طریقے سے گزر بسر کرو۔ پھر اگر تم انہیں ناپسند
کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اسی میں بہت سی بھلائی ڈال دے۔

قطع رحمی کی حرمت

دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اس
کی پھوپھی پر نکاح نہ کی جائے اور نہ ہی پھوپھی اس کی بھتیجی پر۔ اور نہ نکاح کی جائے کوئی عورت
اس کی خالہ پر۔ نہ خالہ اس کی بھانجی پر۔ نہ نکاح کی جائے بڑی چھوٹی پر اور نہ چھوٹی بڑی پر۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی عورت کو اس کے شوہر کے خلاف بھڑکائے یا غلام کو
اس کے آقا کے خلاف بھڑکائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

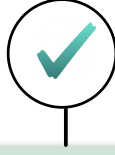
غور و فکر اور عمل کے نکات



- ♦ کوئی شخص نیکی کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرے ہم کیا خرچ کرتے ہیں یہ ہم سب کے لیے ایک سوال ہے؟
- ♦ **وَلَا تَمُوتُن إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ*** اس بات کی حرص اور کوشش کرنی چاہیے کہ ہماری موت اللہ کی فرمانبرداری کی حالت میں ہو۔
- ♦ **وَأِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا...** * صبر اور تقویٰ دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ۔ *
- ♦ متقین جنتی لوگوں کی چند صفات اللہ کی مغفرت اور جنت کی طرف تیزی سے دوڑنا، ہر حال میں خرچ کرنا غصہ کو پی جانا درگزر کرنا اور توبہ کرنا۔
- ♦ "اگر انسان دوسروں کو نیکی کی طرف بلائے گا تو اس کے ارد گرد نیک لوگ آجائیں گے۔"
- ♦ فتنوں سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ تقویٰ اختیار کریں، اسلام کی حالت میں موت ہو، اللہ کی رسی / قرآن کو مضبوطی سے تھامیں رکھیں، فرقہ واریت سے بچیں، خیر کی طرف بلائیں اور برائی سے روکیں۔
- ♦ **وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ..*** "سب اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے ہمارا کچھ نہیں بس" امانتیں ہیں جن کو لوٹانا ہے
- ♦ "جو شخص آخرت کو منزل بناتا ہے دنیا خود ہی اس کے راستے میں آجاتی ہے"
- ♦ "نرمی ہر حال میں فائدہ دیتی ہے جس گھر میں نرمی نہیں ہوتی وہاں خاندانی نظام کمزور ہو جاتا ہے"
- ♦ اللہ سے ڈرنے والا وہ نہیں جو رو کر انکھ پونچھ لے بلکہ وہ جو اللہ کے تقویٰ / ڈر سے نافرمانی اور گناہ چھوڑ دے۔
- ♦ اصل کامیابی جنت میں داخلہ اور دوزخ سے نجات ہے
- ♦ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے تو سورہ آل عمران کی آخری آیات 191-200 پڑھتے اس سنت پر عمل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔
- ♦ کسی کو بھی دیکھیں تو یہ سوچیں کہ یہ آدم علیہ السلام کی اولاد ہے انسانیت کی خدمت کریں۔
- ♦ اسلام نے عورتوں کو وراثت کے حقوق دیے دور جاہلیت میں یہ حقوق نہ تھے کیا ہم اب بھی دور جاہلیت میں ہیں؟

رَبَّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

غور و فکر اور عمل کے نکات



1. توکل کیا ہوتا ہے؟ اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا۔ اللہ تعالیٰ کو اپنا وکیل بنالینا۔
2. تم اس وقت تک خیر (جنت) تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جو تم پسند کرتے ہو، محبوب رکھتے ہو۔
3. ہمیں رشتوں کو جوڑنا ہے خواہ وہ ہمارے ساتھ اچھا کریں یا نہ کریں
4. صبر اور تقویٰ کو بار بار دہرایا گیا۔
5. اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو (یعنی اتحاد مسلمانوں کے اندر تب ہی ہو سکتا ہے جب لوگ اللہ کی کتاب کے گرد جمع ہو جائیں)
6. امر بالمعروف و نہی عن المنکر دین کا ایک رکن ہے
7. داعی نرم مزاج ہوتا ہے اگر وہ سنگ دل ہو بد مزاج ہو تو اس کی ٹیم کے لوگ اس کے ساتھ نہیں چل سکتے، وہ بکھر جاتے ہیں۔
8. غور و فکر کرنے سے خشیت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی خشیت پھر معاملات کو درست کر دیتی ہے۔
9. نرمی ہر کام کو خوبصورت بنا دیتی ہے جن گھرانوں میں نرمی نہیں ہوتی وہاں خرابی پیدا ہوتی ہے۔
10. غصہ کرنے سے پرہیز کرنا ہے اگر غصہ آئے تو اسے کنٹرول کرنا ہے۔
11. کاظم کظم کہتے ہیں پانی کی مشک جس پر ڈوری بندھی ہوتی ہے۔
12. غصہ کی وجہ سے آنے والا ابال ہے اس کی چھینٹوں سے دوسروں کو نہیں جلانا چاہیے۔
13. تھوڑی دیر بعد اپنا ابال بھی ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور معاملات اور حالات کنٹرول میں ہو جاتے ہیں۔
14. اصل کامیابی آگ سے بچنا اور جنت میں جانا ہے جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہی دراصل کامیاب ہے۔
15. کسی کو بھی کچھ دیں تو یہ سوچیں کہ کیا دے رہے ہیں؟ کس کو دے رہے ہیں؟
- انسان دیتا تو بندوں کے ہاتھ میں ہے لیکن اصل میں وہ اللہ کے پاس چلا جاتا ہے اسی لیے بدلہ بندوں سے واپس نہیں چاہنا بلکہ اللہ تعالیٰ سے امید رکھنی ہے۔
- اس بات کی دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کی حالت میں فوت کرے آمین
16. اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر کام میں یہ دیکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے نہ کہ لوگوں کا ڈر ہمارے اندر ہو
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
- اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔